THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | اتوار 17 ربیع الاول 1446ھ 22 ستمبر 2024ء | نمبر 260


# امن دشمن نوجوانوں کو مایوسی کے اندھیروں میں دھکیل رہے ہیں، سرفراز بگٹی

امن سے ہی انسانیت کی بقا ممکن، بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے، سوشل میڈیا کے منفی کردار سے آنکھیں بند نہیں کی جاسکتیں، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے امن کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ امن سے انسانیت کی بقاء اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل ممکن ہے، تاہم آج دنیا بھر میں امن سب سے بڑا چیلنج ہے۔ پاکستان عالمی سازشوں کے نرغے میں ہے جس میں ہمیں اندرونی معاملات درست کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ امن کو مخدوش کرنے میں سوشل میڈیا کے منفی کردار سے آنکھیں بند نہیں کی جاسکتیں اور نہ ہی بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں بیرونی قوتوں کو نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔ باہر بیٹھے ہینڈلر سوشل میڈیا پر جوانوں کو ریاست سے دور کر رہے ہیں نوجوانوں اور ریاست میں نفرت کے بیج بو کر دوریاں پیدا کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں حالات کی نزاکت کا ادراک کرنا ہوگا ہم اپنے نوجوانوں کو آکسفورڈ سمیت علم و ترقی کے لئے دنیا بھر میں بھیج رہے ہیں تو دوسری جانب امن دشمن عناصر انہیں مایوسی کے اندھیروں میں دھکیل کر امن مخدوش کرنے پر مائل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن کا قیام اور ہر شہری کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے، پائیدار قیام امن کیلئے تمام اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی یوم امن پر پاکستان اور بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کا عزم کرتے ہیں۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کے رہنما علی مدد جتک ملاقات کر رہے ہیں

## بلاول بھٹو زرداری پاکستان کا سیاسی مستقبل

چیئرمین پیپلز پارٹی ملک کے مقبول سیاستدان، انکی قیادت پر فخر ہے، سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں چیئرمین پیپلز پارٹی کی سالگرہ کا کیک کاٹا

اسلام آباد (خ ن) بلوچستان ہاؤس اسلام آباد میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی 36ویں سالگرہ کی سادہ مگر پروقار تقریب میں وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کیک کاٹا، اس موقع پر پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما میر علی مدد جتک و دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری پاکستان کا روشن سیاسی مستقبل ہیں۔ پاکستان کی خوش قسمتی ہے کہ بلاول بھٹو زرداری جیسے باصلاحیت نوجوان سیاستدان مستقبل کی بہتر رہنمائی کے لئے موجود ہیں اور انہیں جوانی میں ہی ملک کے مقبول قومی سیاست دان ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کو اپنے نوجوان چیئرمین کی قیادت پر فخر ہے، بلاول بھٹو زرداری کی رہنمائی میں بلوچستان حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں ہے اور تعلیم و صحت سمیت بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی کے لئے اقدامات پر عمل پیرا ہے۔


Scanned with CamScanner

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | اتوار 17 ربیع الاول 1446ھ 22 ستمبر 2024ء صفحات 24 | شمارہ 84

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

# امن سے انسانیت کی بقاء اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل ممکن، پائیدار قیام امن کیلئے تمام اقدامات کئے جا رہے ہیں، سرفراز بگٹی

## نوجوانوں اور ریاست میں نفرت کے بیج بو کر دوریاں پیدا کی جا رہی ہیں ہمیں ملک بھر سمیت بلوچستان کے حالات کی نزاکت کا ادراک کرنا ہوگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

## ہم اپنے نوجوانوں کو حصول علم اور ترقی کی نئی راہیں تلاش کرنے کیلئے دنیا بھر میں بھیج رہے ہیں جبکہ امن دشمن عناصر انہیں مایوسی کے اندھیروں میں دھکیل رہے ہیں

## سوشل میڈیا کے منفی کردار سے آنکھیں بند نہیں کی جا سکتیں اور نہ ہی بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں بیرونی قوتوں کو نظر انداز کیا جا سکتا ہے، امن کے عالمی دن پر پیغام

## باہر بیٹھے ہینڈلرز سوشل میڈیا پر نوجوانوں کو ریاست سے دور کر رہے ہیں، دنیا بھر میں امن سب سے بڑا چیلنج ہے پاکستان عالمی سازشوں کے نرغے میں ہے، اظہار خیال

## بلاول بھٹو زرداری پاکستان کا روشن سیاسی مستقبل ہیں الحمدللہ پاکستان کی خوش قسمتی ہے ان جیسے باصلاحیت نوجوان سیاست دان مستقبل کی بہتر رہنمائی کیلئے موجود ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ، اسلام آباد (ش ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امن کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ امن سے انسانیت کی بقاء اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل ممکن ہے تاہم آج دنیا بھر میں قیام امن سب سے بڑا چیلنج ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان عالمی سازشوں کے نرغے میں ہے ہمیں اندرونی معاملات درست کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن کو سبوتاژ کرنے میں سوشل میڈیا کے منفی کردار سے آنکھیں بند نہیں کی جا سکتیں اور نہ ہی بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں بیرونی قوتوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ باہر بیٹھے ہینڈلرز سوشل میڈیا پر نوجوانوں کو ریاست سے دور کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں اور ریاست میں نفرت کے بیج بو کر دوریاں پیدا کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہمیں حالات کی نزاکت کا ادراک کرنا ہوگا۔ ہم اپنے نوجوانوں کو حصول علم اور ترقی کی نئی راہیں تلاش کرنے کیلئے آکسفورڈ یونیورسٹی سمیت دنیا بھر میں بھیج رہے ہیں تو دوسری جانب امن دشمن عناصر انہیں مایوسی کے اندھیروں میں دھکیل کر وطن عزیز میں امن کو سبوتاژ کرنے پر مائل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن کا قیام اور ہر شہری کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔ پائیدار قیام امن کیلئے تمام اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی یوم امن پر پاکستان اور بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

دوسری جانب۔ بلوچستان ہاؤس اسلام آباد میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی 36 ویں سالگرہ کی سادہ مگر پروقار تقریب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ کا کیک کاٹا اس موقع پر پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء میر علی مدد جتک اور دیگر پارٹی رہنماء بھی موجود تھے اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری پاکستان کا روشن سیاسی مستقبل ہیں الحمدللہ پاکستان کی خوش قسمتی ہے جہاں بلاول بھٹو زرداری جیسے باصلاحیت نوجوان سیاست دان مستقبل کی بہتر رہنمائی کے لئے موجود ہیں بلاول بھٹو زرداری کو جوانی میں ہی ملک کے مقبول قومی سیاست دان ہونے کا اعزاز حاصل ہے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کو اپنے نوجوان چیئرمین کی قیادت پر فخر ہے بلاول بھٹو زرداری کی رہنمائی میں بلوچستان حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں ہے اور تعلیم و صحت سمیت بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی کے لئے اقدامات پر عمل پیرا ہیں

# وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے علی مدد جتک کی ملاقات

## سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ، اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ہفتہ کو یہاں پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن حاجی علی مدد جتک نے ملاقات کی، ملاقات کے دوران بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی چیئرمین بلاول بھٹو کے سالگرہ کا کیک کاٹ رہے ہیں

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے حاجی علی مدد جتک ملاقات کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Bulet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 22، شمارہ 279، اتوار، 17 ربیع الاول، 22 ستمبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

# امن سے انسانیت کی بقاء اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل ممکن ہے، وزیراعلیٰ

## ملک عالمی سازشوں کے نرغے میں، امن سبوتاژ کرنے میں سوشل میڈیا کے منفی کردار سے آنکھیں بند نہیں کی جاسکتیں

## نوجوانوں اور ریاست میں نفرت کے بیج بو کر دوریاں پیدا کی جارہی ہیں، امن کے عالمی دن کے موقع پر سرفراز بگٹی کا پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امن کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ امن سے انسانیت کی بقاء اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل ممکن ہے تاہم آج دنیا بھر میں قیام امن سب سے بڑا چیلنج ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

عالمی سازشوں کے نرغے میں ہے۔ ہمیں اندرونی معاملات درست کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ امن کو سبوتاژ کرنے میں سوشل میڈیا کے منفی کردار سے آنکھیں بند نہیں کی جاسکتیں اور نہ ہی بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں بیرونی قوتوں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ باہر بیٹھے چند لوگ سوشل میڈیا پر نوجوانوں کو ریاست سے دور کر رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں اور ریاست میں نفرت کے بیج بو کر دوریاں پیدا کی جارہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہمیں حالات کی نزاکت کا ادراک کرنا ہوگا۔ ہم اپنے نوجوانوں کو حصول علم اور ترقی کی نئی راہیں تلاش کرنے کیلئے آکسفورڈ یونیورسٹی سمیت دنیا بھر میں بھیج رہے ہیں تو دوسری جانب امن دشمن عناصر انہیں مایوسی کے اندھیروں میں دھکیل کر وطن عزیز میں امن کو سبوتاژ کرنے پر مائل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن کا قیام اور ہر شہری کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔ پائیدار قیام امن کیلئے تمام اقدامات کیے جارہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی یوم امن پر پاکستان اور بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی 36 ویں سالگرہ کا کیک کاٹ رہے ہیں، حاجی علی مدد جتک اور دیگر پارٹی رہنما بھی موجود ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب

Quetta Ph: 081-2822919

جلد نمبر 31 | 22 ستمبر 2024ء | شمارہ نمبر 261


بلاول بھٹو کی سالگرہ

## حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں ہے، میر سرفراز بگٹی

[illegible]

[illegible]

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | اتوار 22 ستمبر 2024ء بمطابق 17 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 259


## وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی بلاول بھٹو کی سالگرہ کی تقریب میں شرکت

**پیپلز پارٹی کو نوجوان چیئرمین کی قیادت پر فخر ہے، وزیراعلیٰ نے سالگرہ کا کیک بھی کاٹا**

کوئٹہ/اسلام آباد (ن ن) بلوچستان ہاؤس اسلام آباد میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی 36ویں سالگرہ کی سادہ مگر پروقار تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ کا کیک کاٹا اس موقع پر پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما میر علی مدد جتک اور دیگر پارٹی رہنما بھی موجود تھے اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری پاکستان کا روشن سیاسی مستقبل ہیں الحمدللہ پاکستان کی خوش قسمتی ہے جہاں بلاول بھٹو زرداری جیسے باصلاحیت نوجوان سیاست دان مستقبل کی بہتر رہنمائی کے لئے موجود ہیں بلاول بھٹو زرداری کو جوانی میں ہی ملک کے مقبول قومی سیاست دان ہونے کا اعزاز حاصل ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کو اپنے نوجوان چیئرمین کی قیادت پر فخر ہے بلاول بھٹو زرداری کی رہنمائی میں بلوچستان حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں ہے اور تعلیم و صحت سمیت بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی کے لئے اقدامات پر عمل پیرا ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی سالگرہ کی تقریب میں کیک کاٹ رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کے رہنما علی مدد جتک ملاقات کر رہے ہیں

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 23 | اتوار 22 ستمبر 2024ء بمطابق 17 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 258


# پاکستان عالمی سازشوں کے نرغے میں ہے، ہمیں اندرونی معاملات درست کرنے کی ضرورت ہے

وزیراعلیٰ بگٹی

## امن سے انسانیت کی بقاء اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل ممکن ہے تاہم آج دنیا بھر میں امن سب سے بڑا چیلنج ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

### باہر بیٹھے ہینڈلرز سوشل میڈیا پر جوانوں کو ریاست سے دور کر رہے ہیں نوجوانوں اور ریاست میں نفرت کے بیج بو کر دوریاں پیدا کی جا رہی ہیں

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امن کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ امن سے انسانیت کی بقاء اور ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل ممکن ہے تاہم آج دنیا بھر میں قیام امن سب سے بڑا چیلنج ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان (بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 2 پر)

عالمی سازشوں کے نرغے میں ہے۔ ہمیں اندرونی معاملات درست کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن کو سبوتاژ کرنے میں سوشل میڈیا کے حق کردار سے آنکھیں بند نہیں کی جاسکتیں اور نہ ہی بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں بیرونی قوتوں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔ باہر بیٹھے ہینڈلرز سوشل میڈیا پر نوجوانوں کو ریاست سے دور کر رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں اور ریاست میں نفرت کے بیج بو کر دوریاں پیدا کی جارہی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہمیں حالات کی نزاکت کا ادراک کرنا ہوگا۔ ہم اپنے نوجوانوں کو حصول علم اور ترقی کی نئی راہیں تلاش کرنے کیلئے آکسفورڈ یونیورسٹی سمیت دنیا بھر میں بھیج رہے ہیں تو دوسری جانب امن دشمن عناصر انہیں مایوسی کے اندھیروں میں دھکیل کر وطن عزیز میں امن کو سبوتاژ کرنے پر مائل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امن کا قیام اور ہر شہری کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔ پائیدار قیام امن کیلئے تمام اقدامات کئے جارہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی یوم امن پر پاکستان اور بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔

# بلاول بھٹو زرداری پاکستان کا روشن سیاسی مستقبل ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

### بلاول بھٹو زرداری جیسے باصلاحیت نوجوان مستقبل کی بہتر رہنمائی کیلئے موجود ہیں

اسلام آباد (ن ن) بلوچستان ہاؤس اسلام آباد میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی 36 ویں سالگرہ کی سادہ مگر پروقار تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ کا کیک کاٹا اس موقع پر پیپلز پارٹی (بقیہ نمبر 44 صفحہ نمبر 7 پر)

کے مرکزی رہنماء میر علی مدد جتک اور دیگر پارٹی رہنماء بھی موجود تھے اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلاول بھٹو زرداری پاکستان کا روشن سیاسی مستقبل ہیں الحمدللہ پاکستان کی خوش قسمتی ہے جہاں بلاول بھٹو زرداری جیسے باصلاحیت نوجوان سیاست دان مستقبل کی بہتر رہنمائی کے لئے موجود ہیں بلاول بھٹو زرداری کو جوانی میں ہی ملک کے مقبول قومی سیاست دان ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کو اپنے نوجوان چیئرمین کی قیادت پر فخر ہے بلاول بھٹو زرداری کی رہنمائی میں بلوچستان حکومت عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کوشاں ہے اور تعلیم و صحت سمیت بنیادی ضروریات زندگی کی فراہمی کے لئے اقدامات پر عمل پیرا ہیں۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ کا کیک کاٹ رہے ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن [illegible] ملاقات کر رہے ہیں

*Peace biggest challenge in world*

# CM Bugti vows to make Balochistan a cradle of peace

## Hails Bilawal as Pakistan's bright future

**Staff Report**

QUETTA: . Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti emphasized the crucial role of peace in building a developed society and ensuring humanity's survival, on the International Day of Peace.

In his message on the occasion of the International Day of Peace, he highlighted the significant challenges to peace, citing social media's negative impact and external forces exacerbating the situation in Balochistan, vowing that Balochistan would be made a cradle of peace.

The Chief Minister stated that the handlers sitting outside were manipulating the youth on social media, sowing seeds of hatred and discard between them and the state. Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti stressed the urgency of recognizing the sensitivity of this issue. "On one hand, we are sending our youth to the world including Oxford for education and development, on the other hand, anti-peace elements are encouraging them to disturb the peace by pushing them into the darkness of despair," he added.

Mir Sarfraz Bugti Bugti reaffirmed Pakistan and Balochistan's commitment to becoming beacons of peace.

Meanwhile, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti cut the birthday cake of Chairman Pakistan People's Party Bilawal Bhutto Zardari in a simple but dignified ceremony at Balochistan House Islamabad. Other party leaders were also present on the occasion. Chief Minister Mir Sarfraz Bugti expressed his views and said that Bilawal Bhutto Zardari is the bright political future of Pakistan. Bilawal Bhutto Zardari has the honor of being a popular national politician in his youth, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that the Pakistan People's Party is proud of the leadership of its young chairman.

The government strives for the welfare of the people and implements measures to provide basic necessities of life including education and health.

Scanned with CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No 1

Dated: 22 SEP 2024 Page No. 8

ISLAMABAD: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti cutting birthday cake of Chairman Pakistan People's Party Bilawal Bhutto Zardari on Saturday.

Scanned with CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 22 SEP 2024 Page No. 9


## مراکز صحت کو فعال اور سہولیات کی فراہمی یقینی بنائینگے، بخت محمد کاکڑ

### وزیر صحت کا ڈی ایچ کیو ہسپتال پشین کا دورہ مختلف شعبوں کا معائنہ ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کا افتتاح کیا

پشین (نامہ نگار) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صحت کے شعبے کی بہتری اور صوبے کے تمام اضلاع میں ہسپتالوں سمیت دیہی علاقوں میں صحت کے مراکز فعال بنانے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پشین کو ماڈل ہسپتال بنانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پشین کے دورے اور ہسپتال میں ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے افتتاح کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی حاجی اصغر علی ترین، سیکرٹری صحت صالح بلوچ، ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز امین اللہ مندوخیل، پراجیکٹ ڈائریکٹر پی ایچ سی آئی پی ثاقب کاکڑ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر پشین ڈاکٹر سلطان محمد موسیٰ خیل، ٹیچنگ ہسپتال پشین کے ایم ایس ڈاکٹر عبدالوکیل شیرانی، ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجر پی پی ایچ آئی عصمت اللہ ترین اور محکمہ صحت کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ٹیچنگ ڈاکٹر عبدالوکیل نے ہسپتال کے مختلف شعبوں میں موجود سہولیات اور مشکلات کے حوالے سے بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر نے ہسپتال میں سرجری وارڈ جہاں پی ایچ سی آئی پی کے تعاون سے تزئین و آرائش کا کام مکمل ہوا تھا اور فیملی پلاننگ اور نیوٹریشن سائٹ کا افتتاح کیا۔

MASHRIQ QUETTA

## بلوچستان میں تعلیم کی بہتری کیلئے مثبت اقدامات جاری، راحیلہ حمید درانی

### بیکٹ آئی بی ٹی کی اختتامی تقریب، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی کو ریسرچ رپورٹ پیش

کوئٹہ (یو این اے) بیکٹ آئی بی ٹی 48 اور 49 کی اختتامی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کی مہمان خصوصی صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی تھیں۔ تقریب میں ڈائریکٹر بیکٹ نواز سومرو، شہزادانور، برکت علی بھی شریک تھے۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کی بہتری کیلئے بیکٹ کا کردار قابل ........ بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

تعریف ہے۔ تعلیم اور صحت پر توجہ کی ضرورت ہے، بلوچستان میں تعلیم کی بہتری کیلئے بیکٹ مثبت کام کررہی ہے۔ ڈائریکٹر بیکٹ نواز سومرو نے کہا کہ مضمون سے محبت اچھے استاد کی نشانی ہوتی ہے، طلبہ سے شفقت اچھے استاد پیدا کرتی ہے۔ تقریب کے اختتام پر وزیر تعلیم راحیلہ درانی نے اساتذہ میں سرٹیفکیٹس تقسیم کئے۔ ڈائریکٹر بیکٹ نواز سومرو صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی کو ریسرچ رپورٹ پیش کی۔

Scanned with CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated 22 SEP 2024

Page No. 10


## بلوچستان کی 75 فیصد آبادی کو پینے کے لئے صاف پانی میسر نہیں

**پاکستان میں 9 فیصد اموات آلودہ پانی کے استعمال کے باعث ہوتی ہیں: رپورٹ**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دنیا بھر میں 80 فیصد بیماریاں غیر موزوں اور آلودہ پانی کے استعمال کی بدولت ہوتی ہیں لہٰذا پینے کے پانی میں احتیاط انسانی زندگی کیلئے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان کی 75 فیصد آبادی کو پینے کے لئے صاف پانی میسر نہیں۔ یہ بات ماہرین نے بات چیت کرتے ہوئے بتائی انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 9 فیصد اموات آلودہ پانی کے استعمال کے باعث ہوتی ہیں جبکہ بچے اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں جنہیں دست، ہیضہ، ٹائیفائیڈ، جلدی امراض، ہیپاٹائٹس اور اس جیسی دیگر مہلک بیماریوں کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے آلودہ پانی سے موت کا شکار سب سے زیادہ اندرون سندھ، بلوچستان کے لوگ ہوتے ہیں۔ ماہرین نے کہا کہ عوام کو چاہئے کہ وہ احتیاطی تدابیر کے طور پر پینے کا پانی ہمیشہ ابال کر استعمال کریں اور یہ پانی اسٹیل کے برتن میں 10 منٹ تک ابال کر کسی برتن میں محفوظ کر لیا جائے تاکہ اس میں موجود جراثیم تلف ہو سکیں۔ ماہرین کے مطابق بازار میں بکنے والی پانی کی اکثر بوتلیں حفظان صحت کے اصولوں اور صفائی کے معیار پر پورا نہیں اترتیں اس طرح بظاہر شفاف نظر آنے والا پانی بھی جراثیم سے آلودہ ہو سکتا ہے لہٰذا پانی پیتے وقت محتاط رہنا چاہئے دوسری جانب صوبائی دارالحکومت سمیت صوبے بھر میں صاف پانی کا حصول بھی خواب بن کر رہ گیا ہے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں گندے پانی کے استعمال سے ہیضے کی وبا پھوٹ چکی ہے اور کئی زندگیاں بھی اس کی نظر ہو گئی ہیں جبکہ کوئٹہ میں عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے شہر کے مختلف مقامات پر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے تھے لیکن ان میں سے اکثر غیر فعال ہیں اور طویل عرصہ سے بند ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے عملی اقدامات کرے۔

## بلوچستان میں ریل خدمات مکمل بحال، بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کیلئے کوششیں تیز کی جائیں، چیئرمین ریلوے

**ٹوبہ ٹنل کی حفاظت کو ترجیح دی جائے اور نقصان کو روکنے کیلئے ضروری کام کیا جائے، دورہ کے دوران معائنہ، ہدایت**

کوئٹہ (خ ن) وفاقی سیکرٹری/چیئرمین ریلوے، سید مظہر علی شاہ نے کوئٹہ اور چمن کے درمیان سیلاب سے متاثرہ ریلوے ٹریکس کا سائٹ پر معائنہ کیا۔ دورے کے دوران، سیکرٹری ریلوے نے ریل خدمات کو مکمل طور پر بحال کرنے اور اہم بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کے لیے بحالی کی کوششوں کو تیز کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ معائنہ کا ایک اہم مرکز 3.92 کلومیٹر طویل خوجک ٹنل تھی، جو ایک قومی یادگار اور اہم نقل و حمل کی شریان ہے۔ سیکرٹری ریلوے نے ڈویژنل انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ ٹنل کی حفاظت کو ترجیح دیں اور نقصان سے بچنے کے لیے ضروری کام کریں۔ یہ اقدام پاکستان کے ثقافتی اور تاریخی ورثے کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے، ساتھ ہی ساتھ بلا تعطل ریل خدمات کو بھی برقرار رکھتا ہے۔ ڈویژنل انتظامیہ کو ہدایت کی کہ ٹنل کی حفاظت کو ترجیح دی جائے اور نقصان کو روکنے کے لیے ضروری کام کیا جائے۔ مزید برآں، سیکرٹری ریلوے نے چمن میں واقع آئی سی ایم ایس بارڈر سہولت کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے ریلوے حکام کو ہدایت کی کہ وہ منصوبہ بندی کے مطابق ریلوے لائن کو فعال بنانے کی سہولت کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے انضمام کو یقینی بنائیں۔ اس انضمام کا مقصد آپریشنل کارکردگی کو بڑھانا، تجارت کو آسان بنانا اور علاقائی روابط کو مضبوط بنانا ہے۔ وفاقی سیکرٹری کا دورہ موثر ٹرانسپورٹیشن نیٹ ورکس کے ذریعے انفراسٹرکچر کے چیلنجز سے نمٹنے اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے حکومت کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ اہم ریل انفراسٹرکچر کی بحالی اور تحفظ کو ترجیح دیتے ہوئے، پاکستان ریلویز کا مقصد رکاوٹوں کو کم کرنا اور اپنے مسافروں اور مال بردار صارفین کو قابل اعتماد خدمات فراہم کرنا ہے۔

## سیشن جج کے چیمبر کو تالا لگانے والی خاتون وکیل کا لائسنس منسوخ

**ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی، چیف جسٹس نے مزید کارروائی کیلئے معاملہ بلوچستان بار کونسل کو بھجوا دیا**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) رجسٹرار بلوچستان ہائیکورٹ کے دستخط سے جاری عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک اعلامیے کے مطابق ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سریاب کی رپورٹ پر چیف جسٹس بلوچستان نے ابتدائی ضروری تادیبی کارروائی کی روشنی میں ایڈووکیٹ فرزانہ خلجی کی وکالت کا لائسنس منسوخ کرنے کے احکامات جاری کر دیے اور مزید کارروائی کیلئے معاملہ بلوچستان بار کونسل کو بھجوا دیا ہے۔ واضح رہے کہ فرزانہ خلجی نے گزشتہ روز چند وکلا کے ساتھ مل کر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ سریاب میں سول جج کے چیمبر کو تالا لگا دیا تھا اور اس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی۔

MASHRIQ QUETTA

## حکومت بلوچستان نے محکمہ فشریز کو فورس کا درجہ دے دیا

**نوٹیفکیشن جاری، محکمہ فشریز کا پٹرولنگ اسٹاف باقاعدہ فورس بن گیا**

گوادر (آن لائن) حکومت بلوچستان نے محکمہ فشریز کو فورس کا درجہ دے دیا، نوٹیفکیشن جاری تفصیلات کے مطابق محکمہ فشریز پٹرولنگ اسٹاف فورس بنا دی گئی ......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

جس میں اب ہتھیار رکھ سکتے ہیں۔ نوٹیفکیشن جاری کر دی گئی تفصیلات کے مطابق پارلیمانی سیکرٹری حاجی برکت علی رند اور سیکرٹری فشریز ڈاکٹر جاوید انور شاہوانی اور ڈائریکٹر جنرل فشریز عمران ابراہیم ہنگورو اور ان کی ٹیم کی انتھک محنت اور بھرپور کوششوں سے بلوچستان فشریز آرڈیننس 1971 کے تناظر میں نئے قانون کی نوٹیفکیشن جاری کر دی گئی ہے۔ جس کے تحت محکمہ فشریز کے پٹرولنگ اسٹاف کو باقاعدہ فورس بنا دیا گیا ہے۔ خیال رہے 2022 میں فشریز ایکٹ 1971 میں ترمیم کر کے صوبائی حکومت نے صوبائی اسمبلی سے ایک بل پاس کر کے فشریز ڈیپارٹمنٹ کو فورس کا درجہ دیا تھا۔ جبکہ محکمہ فشریز نے لاء ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ مل کر اس کے باقاعدہ قوانین اور رولز بنائے تھے اور اسے صوبائی کابینہ کے میٹنگ کے لیے بھیجا تھا جس کے بعد 4 ستمبر 2024 کو اسے منظور کیا گیا تھا۔ جس کے بعد گزشتہ روز اس کا باقاعدہ طور پر نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ تاہم اس قانون کے لاگو ہونے سے اب محکمہ فشریز پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گی علاوہ ازیں اس کی باقاعدہ یونیفارم ہو گی اور فشریز پٹرولنگ ٹیمیں مسلح ہو کر موثر طریقے سے غیر قانونی ماہی گیری کی روک تھام کر سکیں گی۔

MASHRIQ QUETTA

## سلیکشن بورڈ کی سفارش پر 26 امیدواران جوڈیشل مجسٹریٹ/کم سول جج تعینات

**عزت مآب چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے اعلامیہ جاری کر دیا**

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق بلوچستان جوڈیشل سلیکشن بورڈ کی سفارش پر عزت مآب چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے ......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

26 امیدواروں کو بلوچستان کی ضلعی عدلیہ میں بطور جوڈیشل مجسٹریٹ/کم سول جج (18-BPS) تعینات کر دیا گیا ہے ان میں اختر شاہ ولد عبدالقادر، محمد زوہیب رفیق ولد محمد رفیق، میر احمد ولد بشیر احمد، نجیب اللہ ولد سعد اللہ، امیر خان ولد خدا بخش، اللہ نواز ولد اللہ رکھیا، محمد آصف ولد جعفر خان، محمد احتشام ولد مجاہد حسین، عبدالعلی ولد میر احمد خان، امتیاز احمد ولد نور احمد، محمد رئیس ولد عبدالعزیز، فہیم الدین بازئی ولد محکم الدین، ماریہ منظور دختر منظور احمد، بہرام خان ولد غلام محمد، ریاض احمد ولد مشتاق احمد، عبدالحفیظ زہری ولد محمد ابراہیم، محمد حنیف ولد محمد شفیق، یاسر ولد میر داد بخش، ظہور احمد ولد شاہ نواز، عالم زیب خان ولد بہرام خان، ماہ جبین الرحمان دختر عبدالرحمان، عنایت اللہ ولد حاجی سلطان محمد، وحید اللہ ولد فیض محمد، جویریہ احمد دختر احمد خان، نجیب اللہ ولد محمد حکیم اور وقار حسن قاضی ولد قاضی خورشید احمد کے نام شامل ہیں۔

Scanned with CamScanner

# CLIPPING SERVICE


DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bulletin No 2/1

Dated: 22 SEP 2024 Page No. 11


## بلوچستان میں 5 ہزار والدین کا بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے سے انکار

[illegible]

## فاطمہ جناح ہسپتال میں داخل خاتون مریضہ میں کانگو کی تصدیق

[illegible]


INTEKHAB QUETTA


## کرپشن میں ملوث افسران کا سراغ لگانے کیلئے کمیٹیاں بنانے کا فیصلہ

غیر معمولی کارکردگی دکھانے والے افسران کیلئے اضافی مالی مراعات کی منظوری دے دی گئی

[illegible]

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 22 SEP 2024 Page No. 12


## ملک میں لولی لنگڑی جمہوریت اکابرین کی مرہون منت ہے، اے این پی

**فخر افغان باچا خان کے ساتھ رشتہ مضبوط بنایا جائے گا، قربانیوں سے نئی نسل کو آگاہ کیا جائے، اصغر اچکزئی و دیگر کا خطاب**

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پارٹی کو گزشتہ دو عشروں سے دہشت گردی کا سامنا ہے، ہزاروں رہنما و کارکن شہید ہوئے لیکن پارٹی نے ہر فورم پر پشتونوں کے حقوق کیلئے آواز بلند کی اور کرتی رہے گی، حالات کتنے ہی کٹھن ہوں فخر افغان باچا خان کے ساتھ رشتہ مضبوط بنایا جائے گا، ہمارے اکابرین کی خطے کی آزادی اور خوشحالی کیلئے جدوجہد رہتی دنیا تک یاد رکھی جائے گی، ملک میں لولی لنگڑی جمہوریت بھی تو ہمارے اکابرین اور شہدا کی لازوال قربانی کی مرہون منت ہے۔ یہ بات عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، صوبائی سینئر نائب صدر سینیٹر نواب ارباب عمر فاروق کاسی، ضلعی صدر ثناء اللہ کاکڑ، مرکزی سیکرٹری طلبا رشید خان ناصر، صوبائی نائب صدر جمال الدین رشتیا، ملک ابراہیم کاسی، خان زمان کاکڑ، ملک اکرم یاسین زئی، حمزہ کاکڑ، اجمل خان کاکڑ، ملک نگین کاسی، ارباب شہروز کاسی، ضیاء الحق کاکڑ و دیگر نے کوئٹہ پریس کلب میں شہید ارباب غلام ایڈووکیٹ کی پہلی برسی، پشتون قومی تحریک کے شہدا اور اکابرین ہاشم خان غلزئی، ارباب عبدالقادر کاسی، ملک غلام سرور یاسین زئی، بابو عبدالرحمن کرد، ملک عثمان کاسی، نواب ارباب عبدالظاہر کاسی، عبدالشکور کاکڑ، حاجی عبدالستار کاکڑ، واحد خان غلزئی، ملک امان اللہ کاسی، ڈاکٹر شمس الحق، شہید ملک عبیداللہ کاسی، شہید نور احمد اعتمادی، شہید منظور کاکڑ، شہید طاہر بازئی، شہید ودود یوسفزئی، شہید ملک محسن کاسی، شہید رشید کاکڑ، شہید ملک قاسم حبترزئی، کامریڈ خیال محمد، ماسٹر عبدالعزیز کاکڑ، ابراہیم لالا، نصیر احمد، حمزہ محمد انور کاکڑ، ملک سعید کاسی اور میرویس کاسی کی یاد میں ریفرنس سے خطاب میں کہی۔ اس موقع پر پارٹی اکابرین اور شہدا کے ایصال ثواب کی درجات بلندی کے لئے دعا اور بعد ازاں لنگر تقسیم کیا گیا۔ پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ شروع دن سے نصاب سے پشتون اکابرین اور شہدا کی قربانیوں اور جہد کو یکسر غائب اور پشتون دشمنی کا سلسلہ آج تک جاری ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ پشتون قومی تحریک کے ان تمام اکابرین اور شہدا کی جہد اور قربانیوں سے نئی نسل کو آگاہ کیا جائے۔ عوامی نیشنل پارٹی تمام اضلاع کی سطح پر شہدا اور اکابرین کی یاد مناتی رہے گی، پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ آج ہم جن ہستیوں کی یاد منانے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں ان کا قائدانہ کردار ہمارے لئے مشعل راہ ہے، آج ملک میں کمزور ہی سہی لیکن جو جمہوریت ہے یہ اکابرین کی بدولت ہے ان کی جہد ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔

## نوجوان نسل کو تاریخی ورثے سے آگاہی دینے کیلئے جدوجہد کی جائے، پشتونخوا نیپ

**23 ستمبر کو پشتون ثقافت کا عالمی دن منایا جائیگا، قومی لباس زیب تن کر کے تقریب میں شرکت کی اپیل، نصراللہ زیرے**

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیپ کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، سینئر صوبائی صدر اللہ نور خان، نائب صدر عبدالقیوم ایڈووکیٹ، صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی اور صوبائی ایگزیکٹوز نے ایک بیان میں 23 ستمبر کو پشتون ثقافت کے عالمی دن کی مناسبت سے اس تاریخی دن کو پشتون افغان ملت کی مختلف پارٹیوں، تنظیموں، ادیبوں، دانشوروں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والوں کی جانب سے منانے کو پرجوش مہم قابل تحسین اور قابل تقلید ہے اور آئندہ کیلئے اس دن کو مزید وسیع بنیادوں پر منانے کی ضرورت ہے اور اب تمام پشتون افغان ملت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنی تاریخی ثقافت، تہذیب وتمدن اور اعلیٰ روایات سے اپنے نوجوان نسل کو مزید آگاہ کرنے اور انہیں اپنی تاریخ، زبان، جغرافیہ اور تاریخی ورثے سے آگاہی دینے کیلئے مزید محنت اور جدوجہد کی راہ اپنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پشتون ثقافت کا عالمی دن پشتو اکیڈمی کوئٹہ کے زیر اہتمام 2015 میں کوئٹہ پشتو زبان وادب کی بین الاقوامی علمی سیمینار میں اتفاق رائے سے منظوری دی تھی جس کی تجویز ملی شہید افغان شہید عثمان خان کاکڑ نے دی تھی، تاریخی سیمینار میں 23 ستمبر کے دن کو پشتون افغان قومی ثقافت کے دن کے طور پر منانے کا فیصلہ ہوا اور آج پاکستان، افغانستان، ملک بھر اور دنیا بھر میں پشتون افغان ملت اس قومی دن کو ہر سال جوش وخروش کے ساتھ مناتے ہیں۔ بیان میں پارٹی عہدیداروں، کارکنوں کو ہدایت اور عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ اس قومی دن کو بھرپور انداز میں منائے اور عوام اپنے گھروں میں بھی بچوں، بوڑھوں، جوانوں کو قومی لباس زیب تن کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ اپنی قومی ثقافت کی تشہیر کیلئے سوشل میڈیا پر مشتہر کریں۔ پارٹی کے زیر اہتمام اس قومی دن کی مرکزی تقریب میٹروپولیٹن کوئٹہ کے سبزہ زار پر صبح 10 بجے شروع ہوگی۔

Scanned with CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated: 22 SEP 2024 Page No. 13

## ژوب، اے ٹی ایف کی گاڑی پر فائرنگ ایک اہلکار جاں بحق 3 زخمی

### گاڑی میں سوار ہوئے تو پیچھے سے آنے والی ایک کار میں سوار مسلح افراد نے حملہ کیا اور فرار ہو گئے

کوئٹہ/ژوب (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) ژوب ڈی آئی خان قومی شاہراہ سلیازہ کے قریب اے ٹی ایف گاڑی پر فائرنگ سے ایک اہلکار شہید تین زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق ژوب ڈی آئی خان قومی شاہراہ پر سلیازہ کے نزدیک ژوب سے مالی خوا جانے والی اے ٹی ایف کی گاڑی پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر [illegible] شہید ہو گیا۔ [illegible] ژوب کے ذرائع کے مطابق حملے میں تین اہلکار [illegible] محمد شفیق اور نور اللہ دین زخمی ہوئے۔ اطلاع ملتے ہی فورسز کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ انہوں نے شہید اہلکار اور زخمیوں کو فوری سول ہسپتال ژوب منتقل کر دیا۔ [illegible] زخمیوں کو سی ایم ایچ منتقل کر دیا گیا۔ ڈی آئی جی ژوب رینج، ایس پی، اسسٹنٹ کمشنر ژوب سمیت دیگر انتظامی افسران ہسپتال پہنچ گئے۔ ہسپتال میں موجود ایک زخمی اہلکار نے بتایا کہ گاڑی میں ان سمیت چار اہلکار سوار تھے کہ پیچھے سے آنے والی [illegible] گاڑی میں موجود مسلح افراد نے گاڑی پر حملہ کیا اور فرار ہو گئے۔

## بارکھان: موبائل فون کا ٹاور دھماکے سے اڑا دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بارکھان میں موبائل فون ٹاور کو دھماکے سے اڑا دیا۔ تفصیلات کے مطابق بارکھان کے علاقے [illegible] یونین کونسل [illegible] کے علاقے میں نامعلوم افراد نے موبائل فون ٹاور کو دھماکے سے اڑا دیا۔ متعلقہ انتظامیہ نے اس سلسلے میں تفتیش شروع کر دی ہے۔

## خاران کی تحصیل مسکان قلات سے دو لاشیں برآمد

کوئٹہ (این این آئی) خاران کی تحصیل مسکان قلات سے دو لاشیں برآمد ہوئی ہیں جنہیں لیویز نے تحویل میں لے کر شناخت کیلئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، لاشوں پر گولیوں کے نشانات موجود ہیں۔

## بولان میں شوہر نے بیوی کو قتل کر دیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) بولان کے علاقے میں شوہر نے سیاہ کاری کے الزام میں فائرنگ کر کے بیوی کو ہلاک کر دیا اور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ لیویز نے ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی۔ لیویز کے مطابق بولان کے علاقے لیویز تھانہ کی حدود میں [illegible] نامی شخص نے غیرت کے نام پر فائرنگ کر کے اپنی بیوی مسماۃ (ن) کو ہلاک کر دیا اور فرار ہو گیا۔ لیویز نے علاقے کی ناکہ بندی کر لی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

## بھاگ: ڈاکوؤں نے ایک شخص کو لوٹ لیا

بھاگ (نامہ نگار) بھاگ شہر میں بد امنی کی لہر برقرار، دو ڈاکو [illegible] سے نقدی اور موبائل چھین لے گئے۔ تفصیلات کے مطابق [illegible] محلہ بھاگ سے [illegible] کو موٹر سائیکل والے دو نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے [illegible] بزور اسلحہ [illegible] موبائل چھین کر باآسانی فرار ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

## کوہلو میں سسر نے فائرنگ کر کے داماد کو قتل، بیٹی کو زخمی کر دیا

### فائرنگ کے بعد ملزم فرار، تلاش جاری، نعش ورثاء کے حوالے کر دی

کوہلو (آن لائن) کوہلو میں سسر نے فائرنگ کر کے داماد کو قتل جبکہ بیٹی کو زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق کوہلو کے علاقے [illegible] میں [illegible] نامی شخص نے فائرنگ کر کے اپنے داماد [illegible] کو قتل جبکہ بیٹی کو زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق قتل کی [illegible] وجہ [illegible] بتائی جا رہی ہے۔ فائرنگ کے بعد ملزم فرار ہو گیا جس کی تلاش جاری ہے۔ پولیس نے لاش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

Scanned with CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 22 SEP 2024 Page No. 14


## صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں صفائی کی صورتحال دگرگوں

سیوریج سسٹم متاثر

مکھیوں مچھروں کی افزائش اور تعفن پھیلنے سے لوگوں کو پریشانی، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ سے صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں صفائی کی صورتحال دگرگوں اسٹریٹ لائٹس غیر فعال مکین پریشان متعلقہ حکام لب سادھ لی تفصیلات کے مطابق نواں کلی ہدہ جیل روڈ کلی مبارک، اسٹاف روڈ، ارباب ٹاؤن کلی اسماعیل، کلی شاہو، تا جک آباد گلشن شہاب، چمن ہاؤسنگ اسکیم اور گردونواح میں صفائی کی صورتحال انتہائی ابتر ہے اہل علاقہ نے بتایا کہ عملہ صفائی کی عدم توجہی کی وجہ سے علاقہ میں ہر طرف گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے شدید تعفن پھیل رہا ہے اور امراض پھیلنے کا بھی خطرہ ہے کچرہ دان نہ ہونے کی وجہ سے لوگ گلی محلوں میں کچرہ پھینکنے پر مجبور ہیں دوسری جانب رہی سہی کسر غیر فعال اسٹریٹ لائٹس نے پوری کر رکھی ہے جسکی وجہ سے رات ہوتے ہی تاریکی چھا جاتی ہے اور لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ جاتے ہیں جبکہ اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر سرگرم ہو جاتے ہیں اور رات کے اوقات میں آنے جانے والوں کو اکی قیمتی اشیاء سے محروم کر دیتے ہیں علاقہ مکینوں نے مطالبہ کیا کہ فی الفور مذکورہ علاقوں میں صفائی کی صورتحال بہتر اور اسٹریٹ لائٹس فعال کی جائیں۔

## کوئٹہ، نلکوں میں گندے پانی کی آمیزش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقے میں پینے کے صاف پانی کے نلکوں میں گندے پانی کی آمیزش امراض پھیلنے لگے تفصیلات کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں گھروں میں پینے کے صاف پانی کے نلکوں میں گندہ پانی فراہم کیا جارہا ہے جس کا رنگ انتہائی سیاہ اور بدبودار ہے جو بالکل استعمال کے قابل نہیں جس کی وجہ سے پیٹ، جلد، معدے کے امراض پھیلنے کا بھی خطرہ ہے شہریوں نے بتایا کہ ایک جانب تو کئی کئی روز پانی نہیں فراہم کیا جاتا جب جس دن پانی سپلائی کیا جاتا ہے انتہائی گندہ ہوتا ہے جبکہ والومین بھی ایک وقت پر پانی سپلائی نہیں کرتے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور علاقے میں صاف پانی کی بلا تعطل سپلائی یقینی بنائی جائے۔


MASHRIQ QUETTA


## میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد شدید مالی بحران کا شکار دفتری امور ٹھپ

فنڈز کی عدم دستیابی جہاز و خریدنے کے لیے بھی رقم دستیاب نہیں، حکومت اور محکمہ بلدیات کی مجرمانہ غفلت، میونسپل کمیٹی کو اپ گریڈ ہونے کے باوجود فنڈز کی فراہمی ممکن نہ ہو سکی

عوام مسائل کے حل کے لیے دفاتر کے چکر کاٹ کاٹ کر مایوس لوٹ جاتے ہیں فوری طور پر فنڈز کی فراہمی ممکن نہ ہوئی تو شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو جائے گا، حکام نوٹس لیں

اوستا محمد (نمائندہ خصوصی) بلوچستان کا گنجان ترین شہر اوستا محمد کی میونسپل کارپوریشن شدید مالی بحران کا سامنا کر رہا ہے فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے دفتری امور ٹھپ ہو کر رہ گیا جہاز و خریدنے کے لیے بھی رقم دستیاب نہیں بلوچستان حکومت اور محکمہ بلدیات کے اعلیٰ حکام کی مجرمانہ غفلت کی وجہ سے طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود میونسپل کمیٹی اپگریڈ ہونے کے باوجود فنڈز کی فراہمی ممکن نہ ہو سکا عوام مسائل کے حل کے لیے دفاتر کے چکر کاٹ کاٹ کر مایوس لوٹ جاتے ہیں فوری طور پر فنڈز کی فراہمی ممکن نہ ہوا تو شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو گا حکام بالا ہنگامی بنیادوں پر نوٹس لے اوستا محمد کے عوامی حلقوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت اور محکمہ بلدیات بلوچستان کی مجرمانہ غفلت کی وجہ سے بلوچستان کا گنجان ترین شہر اوستا محمد کی میونسپل کارپوریشن شدید مالی بحران کا سامنا کر رہا ہے طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود میونسپل کمیٹی اپگریڈ ہونے کے باوجود فنڈز کی فراہمی نہ ہو سکا جس کی وجہ سے دفتری امور ٹھپ ہو کر رہ گیا شہری بلدیاتی اداروں سے مایوس ہو گئے فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے تمام مشینری جام ہو کر رہ گئے گاڑیاں گیراج میں کھڑی کر دی گئی جبکہ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے سینکڑوں ڈیلی ویجز ملازمین کو فارغ کر دیا گیا اوستا محمد کے عوامی حلقوں نے مزید کہا کہ اگر فوری طور پر فنڈز کی فراہمی ممکن نہ ہوئی تو شہر گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو جائے گا اور سیوریج کا نظام درہم برہم ہونے کے ساتھ ساتھ نالیوں کا گندا پانی سڑکوں اور گلی محلوں میں جمیل کا منظر پیش کرے گا ان حالات میں بلوچستان حکومت اور محکمہ بلدیات بلوچستان فوری طور پر فنڈز کی فراہمی کو یقینی بنائے تاکہ عوام کے مسائل حل ہو سکے

## اوستہ محمد پولیس سہولیات سے محروم گشت کی گاڑیاں خراب ہو کر اینٹوں پر کھڑی ہو گئی

گشت کے لیے موٹر سائیکل اور پرائیویٹ گاڑیوں کا استعمال، سٹی پولیس تھانہ کا تعمیراتی عمل تعطل کا شکار ہے

عوام کی جان و مال کا تحفظ کرنے والے اہلکار و افسران رہائش کی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے ذہنی کوفت کا شکار

اوستا محمد (نمائندہ خصوصی) اوستا محمد بلوچستان حکومت اور پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کی عدم دلچسپی پولیس فورس جدید سہولیات سے یکسر محروم پولیس گشت کی گاڑیاں خراب ہو کر اینٹوں پر کھڑے ہو گئے گشت کے لیے موٹر سائیکل اور پرائیویٹ گاڑیوں کا استعمال جبکہ طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود سٹی پولیس تھانہ کی تعمیراتی عمل تعطل کا شکار عوام کی جان و مال کی تحفظ کرنے والے پولیس اہلکار و افسران کو رہائش کی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے ذہنی کوفت کا شکار ہو گئے ہیں اوستا محمد کو ضلع کا درجہ ملنے کے باوجود حکومت اور پولیس انتظامیہ کی جانب سے آج تک کوئی اقدامات نہیں کیے گئے حکام بالا اس جانب فوری نوٹس لے۔ اوستا محمد کی عوامی حلقوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف بلوچستان میں دہشت گردی کی وارداتیں تو دوسری جانب امن و امان کی بگڑتی صورتحال کے پیش نظر بلوچستان حکومت اور بلوچستان پولیس کی جانب سے عوام کی جان و مال کی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات نہ کرنا اداروں کے لیے سوالیہ نشان ہے انہوں نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ستم ظریفی کی انتہا ہو چکی ہے اس جدید دور میں بھی اوستا محمد سمیت دور دراز علاقوں کے پولیس تھانوں کے اہلکار جدید سہولیات سے محروم ہیں اور پولیس اہلکاروں کے پاس گشت کرنے کے لئے گاڑیاں تک دستیاب نہیں ہیں اوستا محمد بلوچستان کا اناج گھر اور صنعتی زون کی حیثیت رکھنے والا شہر ہے 120 سے زائد رائس ملز شہر میں قائم ہیں جہاں پر ہزاروں مزدور محنت مزدوری کرتے نظر آتے ہیں لیکن بدقسمتی سے تمام پولیس تھانوں کی حالت خستہ حال اور بھوت بنگلہ کا منظر پیش کر رہے ہیں اور کسی بھی وقت ایک بہت بڑا سانحہ رونما ہو سکتا ہے اوستا محمد سمیت تمام پولیس تھانوں کی موبائل گشت گاڑیاں خستہ حال ہو کر اینٹوں کے اوپر کھڑے ہیں اوستا محمد کی عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف سیکرٹری بلوچستان اور آئی جی پولیس بلوچستان سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ دہشتگردی کی لہر اور بدامنی کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر اوستا محمد سمیت بلوچستان کے تمام پولیس تھانوں کو جدید سہولیات اور گشت کے لئے گاڑیوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور پولیس اہلکاروں کو فوری طور پر سہولیات سے آراستہ کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ پولیس اہلکار اپنے فرائض خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دے سکے۔


Scanned with CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: JANG QUETTA

Dated: 22 SEP 2024 Page No. 15


## دہشت گردی!

ملک کے مختلف حصوں بالخصوص خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات اس امر کی نشاندہی کر رہے ہیں کہ بیرونی قوتوں کی طرف سے اپنے ایجنٹوں کو مالی، اسلحی، فنی اور معلوماتی امانت کا سلسلہ جاری ہے۔ مذکورہ امن دشمن واقعات متقاضی ہیں کہ افغانستان کی موجودہ حکومت کو ان کی وہ یقین دہانیاں یاد دلائی جائیں جو دہشت گردی کے لئے افغان سرزمین کا استعمال روکنے کے سلسلے میں کرائی جاتی رہی ہیں۔ حال ہی میں آنے والی اطلاعات کے بموجب شمالی اور جنوبی وزیرستان میں آپریشنز کے دوران دو جھڑپوں میں 12 دہشت گردوں کی ہلاکت اور فائرنگ کے تبادلہ میں پاک فوج کے 6 بہادر جوان شہید ہو گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 19 ستمبر کو پاک افغان سرحد پر سات دہشت گردوں کی نقل و حرکت دیکھی گئی۔ جو پاکستانی علاقے میں دراندازی کی کوشش کر رہے تھے فورسز نے شمالی وزیرستان کے علاقے سپین وام میں ان دہشت گردوں کا پتہ چلایا اور موثر انداز میں گھیر کر ساتوں خوارجی ہلاک کر دیئے گئے۔ دوسرا واقعہ جنوبی وزیرستان کے علاقے لدھا میں پیش آیا جہاں خوارجی دہشت گردوں نے چیک پوسٹ پر حملہ کر دیا۔ فورسز نے مقابلہ کرتے ہوئے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیا جب کہ شدید فائرنگ کے تبادلے کے دوران 6 جوانوں نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ مارے گئے دہشت گردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد ہوا۔ جہاں تک پاکستان کی قوم اور حکومت کا تعلق ہے وہ اپنی پرعزم سیکورٹی فورسز کی پشت پر ہیں۔ پاکستانی فورسز ماضی میں بھی دہشت گردوں کا قلع قمع کر چکی ہیں۔ اور اب نئی دہشت گردی کی سرگرمیوں کو روکنے کے لئے پرعزم ہیں۔ تاہم اچھا ہو کہ افغانستان کی عبوری حکومت اس باب میں پاکستان اور خطے کے ملکوں سے تعاون کرے۔ اس نوع کا تعاون افغانستان سمیت پورے خطے کے امن اور ترقی کی ضرورت ہے۔

INTEKHAB QUETTA

## اتائی ڈاکٹروں کی بھرمار، غریب علاج کہاں سے کروائے؟

بلوچستان کے چھوٹے سے شہر چاغی میں ہی درجنوں اتائی ڈاکٹر سرگرم ہیں اور انہیں کوئی پوچھنے والا نہیں ہے۔ یہ خود ساختہ ڈاکٹر مریضوں پر تجربات کرتے ہیں، اگر کسی مریض کی حالت بگڑ جائے تو علاقے کے بااثر افراد کے ساتھ مل کر معاملے کو دبا دیا جاتا ہے۔ محکمہ صحت کی ٹیم آنے سے پہلے ہی محکمے کے افسران انہیں اطلاعات فراہم کر دیتے ہیں جس سے وہ چھپ جاتے ہیں اور چند دنوں بعد پھر اپنا کلینک کھول لیتے ہیں۔ یہی حال سندھ اور بلوچستان کے دیگر شہروں اور دیہی علاقوں کا ہے، کسی کو نہیں معلوم کہ کلینک یا اسپتال چلانے والا ڈاکٹر ہے بھی یا نہیں۔ کراچی جیسے بڑے شہر میں بھی درجنوں اتائی ڈاکٹر اور جرائم پیشہ افراد علاج کے نام پر لوٹ مار میں مصروف ہیں۔ نجی اسپتالوں میں غیر تربیت یافتہ اور غیر سند یافتہ پیرامیڈیکل اسٹاف ہے، جو اکثر مریضوں کو غلط ٹیکا لگا دیتے ہیں، یا بہت زیادہ مقدار میں ٹیکا لگا دیتے ہیں جس کے باعث مریض صحت یاب ہونے کے بجائے موت کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔ صوبائی حکومتیں اس جانب توجہ دیں اور کوئی ایسا نظام یا آن لائن سسٹم بنائیں جس کے ذریعے ڈاکٹرز کی جانچ ہو سکے، اس کے علاوہ پیرامیڈیکل اسٹاف کی جانچ پڑتال کے لیے بھی آن لائن سسٹم موجود ہونا چاہیے تاکہ عوام کی زندگیوں سے کھیلنے والے ان ظالموں کی پکڑ ہو سکے اس کے علاوہ دھوکہ دہی کرنے والے ان مجرموں کی سزا کے لیے بھی سخت قانون سازی کی جائے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 22 SEP 2024 Page No. 16

# بلوچستان کی طوفانی بارشیں ملکی سیاسی طوفان میں گم

## سیلاب نے صوبے میں تباہی مچادی، درجنوں افراد جاں بحق،

## سیکڑوں مکانات منہدم، ہزاروں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ، کوئی پُرسانِ حال نہیں

بلوچستان معدنیات کی دولت سے مالا مال صوبہ ہے اور معاشی و اقتصادی طور پر "وسط ایشیا کا باب" کہلاتا ہے۔ نیز یہ تاریخی و ثقافتی اعتبار سے دو برادر ہمسایہ ممالک کے سنگم پر واقع ہے۔ لیکن اس قدر اہمیت کا حامل ہونے کے باوجود، ایک عرصے سے عدم توجہی کا شکار ہے۔ قومی شاہراہوں کو دو رویہ کرنے، ڈیمز کی تعمیر، گیس بجلی کی لوڈ شیڈنگ، آبجوں یا بدامنی کے خلاف کارروائی اور امن و امان کی صورتِ حال میں بہتری کے عوامی مطالبات سے روگردانی کے سبب مختلف پیچیدگیاں بھی پیدا ہو رہی ہیں۔ ایک طرف روزانہ کی بنیاد پر ہونے والے حادثات ہیں، تو دوسری طرف عوام کو قدرتی آفات کا سامنا ہے، جن سے بچاؤ کی کوئی مستقل حکمتِ عملی نظر نہیں آرہی۔ پھر بارانی کسر خشک سالی، بے روزگاری اور مصنوعی مہنگائی نے پوری کردی ہے۔ امسال ماہرین نے یکم جولائی سے مون سون کی شدید بارشوں کی پیش گوئی کی تھی، مگر متعلقہ اداروں کی نااہلی کے سبب تباہی و بربادی بلوچستان کے عوام کا مقدر بنی۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے اعداد و شمار کے مطابق، 6 ستمبر تک صوبے میں طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے چالیس افراد جاں بحق ہوئے، جن میں 24 بچے، 13 مرد اور 3 خواتین شامل ہیں، جب کہ 19 افراد کے زخمی ہونے کی رپورٹ ہے۔

سیلاب سے مجموعی طور پر 168041 افراد متاثر ہوئے، 1591 مکانات مکمل طور پر منہدم، جب کہ 1579 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا۔ سیلاب سے 59719 ایکڑ پر کھڑی فصلیں ڈوب گئیں اور 179 کلومیٹر سڑکیں بری طرح متاثر ہوگئیں۔ اس

رپورٹ: وحید زہیر، کوئٹہ

کے علاوہ 7 پُلوں کو نقصان پہنچا، جس سے لوگ متاثرہ علاقوں میں محصور ہو کر رہ گئے۔ علاوہ ازیں، 593 مویشی بھی ہلاک ہوئے۔ یہ تو تھے سرکاری اعداد و شمار، جب کہ حقیقی صورتِ حال اس سے مختلف ہے کہ صوبے کے بعض علاقوں تک کسی کی رسائی ہی نہیں ہے۔ انٹرنیٹ کی عدم دست یابی ایک الگ مسئلہ ہے۔

اگست کو کوہلو، مکران، قلات، ڈیرہ بگٹی، اورماڑہ، گوادر، تربت، اسپیلہ، آواران، خضدار، خاران، نصیر آباد، بارکھان، مسلم باغ، زیارت اور جعفر آباد میں شدید بارشیں ہوئیں۔ سرکاری رپورٹ کے مطابق، اس روز زیارت میں 39، قلات میں 32، خضدار، مسلم باغ میں 20، لورالائی میں 17، سبی میں 11 اور کوئٹہ میں 9 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ بجلی کے مکینوں نے 15 اگست کو احتجاجی بند کے ذریعے بولان قومی شاہراہ پر دھرنا دیا، مگر کسی ادارے نے ان کے احتجاج یا مطالبات کو درخورِ اعتنا نہ سمجھا اور پھر بارشوں نے علاقے میں بدترین تباہی مچادی، جس کی وجہ سے درجنوں مکانات منہدم ہوئے۔ گرین بیلٹ کے اضلاع صحبت پور، جعفر آباد، نصیر آباد، اوستہ محمد، سبی اور بجلی کے مکینوں کو گزشتہ برسوں کی طرح اس مرتبہ بھی تباہی سے دوچار ہونا پڑا۔ چاول کی تیار فصل بڑے پیمانے پر تباہ ہوئی۔ تفصیلی رپورٹ کی اطلاعات ہیں۔ بولان میں ناڑی ندی سے 48 انچ ریگ سیلابی ریلا گزرا، اس دوران سندھ کا بلوچستان سے رابطہ منقطع رہا۔ دونوں جانب ہزاروں گاڑیاں ٹریفک میں پھنسی رہیں۔ ضلع لسبیلہ میں لاکھڑا کے کئی دیہات بھی پانی میں ڈوب گئے اور درجنوں مکانات کی دیواریں گر گئیں، جب کہ کپاس کی کھڑی فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ دو سال قبل کراچی کو کوئٹہ سے ملانے والے منہدم پُل کی بھی ابھی تک مرمت نہیں ہوسکی، جس کی وجہ سے اس مرتبہ بارشوں میں عارضی متبادل راستہ بھی پانی سے بھر گیا اور کسی دریا کا منظر پیش کرتا رہا، جس کی وجہ سے دونوں جانب رابطے معطل رہے۔ شدید بارشوں سے جب ڈیم میں پانی کی سطح 338 فٹ سے تجاوز کر گئی، جب کہ ڈیم میں 339 فٹ پانی کی گنجائش ہے۔ قلعہ عبداللہ، چمن، ہرنائی، ژوب، شیرانی، موسیٰ خیل، پشین اور لورالائی سمیت کئی نشیبی علاقوں میں سیلابی پانی گھروں میں داخل ہوگیا۔ متاثرہ علاقوں میں مواصلاتی نظام درہم برہم رہا اور ٹرین سروس معطل ہوئی، اشیائے خورونوش کی قلت سے پہلے سے موجود مہنگائی نے گراں فروشی کے نئے ریکارڈ قائم کیے، جب کہ ان علاقوں کا لینڈ سلائیڈنگ کے سبب دیگر علاقوں سے رابطہ بھی منقطع رہا۔ تاریخی ریلوے سرنگ، شیلا باغ، سیلابی ریلوں کے ساتھ بہہ کر آنے والی مٹی سے بھر گئی۔ کوئٹہ، چمن ٹرین معطل رہی، تو کئی علاقوں میں ٹیوب ویلز اور سولر سسٹم کو بھی بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔

اسی دوران قلعہ عبداللہ میں ایک ایسا واقعہ بھی پیش آیا، جس نے انسان دوستی کی نئی، درخشاں اور قابلِ تقلید مثال قائم کی۔ نوجوان ایکسویٹر ڈرائیور، محب اللہ نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اور اپنی جان خطرے میں ڈال کر، سیلابی ریلے میں پھنسے کار سوار افراد کی جان بچائی۔ وزیرِ اعلیٰ بلوچستان، میر سرفراز بگٹی نے انسانیت کی اس خدمت اور اس بہادری کے مظاہرے پر نوجوان محب اللہ کو کیش ایوارڈ سے نوازنے کے ساتھ، پی ڈی ایم اے میں ڈرائیور کی ملازمت دینے کا بھی اعلان کیا، جب کہ کور کمانڈر کوئٹہ، لیفٹیننٹ جنرل، راحت نسیم خان نے بھی اُس سے ملاقات کر کے پانچ لاکھ روپے انعام دیا۔ بعد ازاں، محب اللہ نے وزیرِ اعظم ہاؤس اسلام آباد میں وزیرِ اعظم، میاں شہباز شریف سے ملاقات کی، جس کے دوران وزیرِ اعظم نے اُسے 25 لاکھ روپے بطور انعام دینے کے ساتھ، اُس کے بچوں کے لیے یونی ورسٹی تک مفت تعلیم کا اعلان کیا۔ جہاں عوام نے اس کارنامے پر محب اللہ کو دل کھول کر سراہا، وہیں متعلقہ محکموں کے تن خواہ دار ملازمین کی کارکردگی کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا کہ وہ اُس وقت کہاں غائب تھے، جب لوگوں کو ان کی مدد کی ضرورت تھی۔

گزشتہ برس سریاب روڈ کی تعمیرِ نو کا کام مکمل کیا گیا تھا، لیکن حالیہ بارشوں میں یہ سڑک دریا بنی رہی، جس پر عوام کی جانب سے سوشل میڈیا پر متعلقہ محکمے اور انجینئرز کو ایوارڈ دینے سے متعلق طنزیہ و دل چسپ جملے گردش کرتے رہے۔ اور ساتھ ہی عوام نے 2022ء کے سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا ازالہ نہ ہونے کی بھی شکایات کیں۔ انھوں نے اپنی پوسٹس میں ڈیمز پر جاری کام ادھورے چھوڑنے پر بھی طرح طرح کے سوالات اُٹھائے۔ عوام پر ایک ستم یہ بھی ہوا کہ کوئٹہ اور کئی دیگر اضلاع کو گیس کی فراہمی کے لیے بچھائے گئے 18 قطر پائپ لائن کو بولان کے مقام پر سیلابی ریلا بہا لے گیا، جس سے سوئی گیس کی فراہمی میں تعطل آیا اور عوام ہاتھوں میں گیس سلینڈرز اُٹھائے اِدھر اُدھر دوڑتے رہے اور گھنٹوں قطار میں لگنے کے بعد بھی وہ دگنی قیمت پر سلینڈرز بھروانے پر مجبور ہوئے۔ بلوچستان کا کئی روز تک دیگر صوبوں سے رابطہ منقطع رہا، جس سے اشیائے خورونوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں۔ بارشوں سے تباہ کاریوں کے ضمن میں ایک اہم پہلو یہ بھی سامنے آیا کہ ملک کے باقی صوبوں میں تو بلدیاتی انتخابات ہوچکے ہیں، مگر کوئٹہ میں ابھی تک بلدیاتی حکومتیں قائم نہیں ہوسکیں، جس کے سبب نچلی سطح پر عوام کے مسائل حل نہیں ہو پا رہے۔ حال ہی میں کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن نے کوئٹہ شہر کو پرائیویٹ / پبلک پارٹنرشپ کے حوالے کیا ہے، مگر اس نئے انتظام کے بعد بھی اُبلتے گٹر، گندگی سے بھرے نالے اور جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر جہاں "لٹل پیرس" کے چہرے پر بدنما داغ ہیں، وہیں یہ متعلقہ اداروں کا بھی منہ چڑا رہے ہیں۔ صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اپوزیشن ارکان نے متاثرین کو ریلیف کے نام پر دو، چار کلو آٹا، چینی، چاول اور دالیں دینے کے عمل کو انتہائی غیر مناسب رویّہ قرار دیا، جب کہ اراکین نے توجہ دلاؤ نوٹس پر واک آؤٹ بھی کیا۔ بعض عوامی نمائندوں نے پی ڈی ایم کو سالانہ پانچ ارب روپے ملنے پر سوالات اُٹھاتے ہوئے ناقص کارکردگی پر فوری نوٹس لینے کا بھی مطالبہ کیا۔ ارکانِ اسمبلی نے پورے صوبے کو آفت زدہ قرار دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ اس موقعے پر ضلع آواران میں زلزلے کو دس سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود متاثرین کے نقصانات کا ازالہ نہ ہونے کی بھی یاد دہانی کروائی گئی۔

علاقائی موسمیاتی مرکز بلوچستان نے ایک موقعے پر ساحلی پٹی جیوانی، گوادر، پسنی اور اورماڑہ کے ساحلی علاقوں سے آندھی کی پیش گوئی ... طوفان کم زور پڑ گیا ... سربندر کے مقامات ... طوفان اور تیز ہواؤں ... اس وقت تک کی اطلاع ... آفت زدہ قرار دیا ... ہے۔ ہر طرف ... انفراسٹرکچر بہتر بنانے ... اندازہ کیا جاسکتا ہے ... منصوبوں میں بدعنوانی ... کوششیں نہیں ہورہی ... آبادی کے دباؤ ... دوچار ہونا پڑ رہا ہے ... یہ بھی ہے کہ قومی اور ... بات نہیں ہو رہی اور ... نظر آرہی ہے۔ بعض ... دوسری جانب، ایک ... افسران کی کمی ہے ... اور کسی قدر تسلی بخش ... نقصان پہنچا، جب کہ ... سبب کوئٹہ، تفتان ایران ... ماہرین جدید ٹیکنالوجی ... آگاہ کرتے رہتے ہیں ... کے طور پر اپنی ذمے داری ... لہٰذا مہ قرار دے دیے ... کرواتے۔ جہاں ضرورت ... محفوظ بنائی جاتیں ... جاتے۔ پی ڈی ایم اے ... ایسا کچھ بھی نہیں ہو رہا

Scanned with CamScanner

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Dated: 22 SEP 2024 Page No. 17

# اقتصادی ترقی کو نقصان پہنچانا: بلوچستان کی ترقی پر حملہ

کرتی ہے؟ ان کے پرتشدد ہتھکنڈوں کا تجزیہ، بشمول ٹارگٹ قتل اور معاشی ترقی کو سبوتاژ کرنا، دوسری صورت میں اشارہ کرتا ہے۔ بی ایل اے نے اپنے علیحدگی پسند ایجنڈے پر زور دینے کے لیے تشدد کو اپنے بنیادی ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے دو دہائیوں سے زائد عرصے سے ایک دہشتگردانہ بغاوت کی ہے۔ بدقسمتی سے ان کے حملوں کا شکار ہونے والوں کی اکثریت معصوم شہریوں کی ہے، جن میں اساتذہ، مزدور اور سرکاری ملازمین شامل ہیں جن کا ریاست کی فوجی کوششوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جو شہریوں کو نشانہ بنانے والی دہشت گردی کے پیچھے گروپ کے سیاسی مقاصد کی عکاسی کرتا ہے۔ بولان میں ریلوے پل کو دھماکے سے اڑا دیا، مستونگ میں ایک لیویز چیک پوسٹ پر کئی گاڑیوں کو آگ لگا دی۔ بی ایل اے کی شورش صرف عوام کو نشانہ بنانے سے نہیں رکتی۔ اس نے متعدد نسلی حملے کیے ہیں، خاص طور پر غیر نسلی برادریوں، جیسے کہ پنجابیوں کے، جن میں بہت سے لوگ نسلی تطہیر کی کارروائیوں کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ صوبوں سے تعلق رکھنے والے مزدوروں، اساتذہ اور کارکنوں کو ان کی نسل کے علاوہ کسی اور وجہ سے اکثر نشانہ بنایا جاتا ہے، جس کی وجہ سے بلوچستان بھر میں سماجی ہم آہنگی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اس جاری تشدد نے خطے کے سماجی تانے بانے کو پارہ پارہ کر دیا ہے، بڑے پیمانے پر خوف پیدا کیا ہے۔

اور ترقی اور ترقی کی بے پناہ صلاحیتوں کے حامل صوبے کے طور پر بلوچستان کی ساکھ کو داغدار کر دیا ہے۔ اگرچہ بی ایل اے بلوچستان کی خودمختاری اور فلاح و بہبود کے لیے لڑنے کا دعویٰ کرتی ہے، لیکن ان کے اقدامات ان دعووں کی واضح تردید کرتے ہیں۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری جو ایک اربوں ڈالر کا پروجیکٹ ہے جس کا مقصد بلوچستان کی گوادر بندرگاہ کو عالمی تجارتی مرکز میں تبدیل کرتا ہے۔ یہ منصوبہ ملازمتوں کی فراہمی، انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور تجارت کو فروغ دے کر خطے کو طویل مدتی معاشی فوائد پہنچا سکتا ہے۔ تاہم، بی ایل اے چین پاکستان اقتصادی راہداری کو اپنے علیحدگی پسند ایجنڈے کے لیے خطرہ سمجھتا ہے اور اسے سبوتاژ کرنے کی ٹھوس کوشش کی ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری سے متعلقہ بنیادی ڈھانچے اور کام کرنے والوں پر حملوں کی وجہ سے منصوبے کی تکمیل میں نمایاں تاخیر اور دھچکا لگا ہے۔ ان حملوں کا مقصد بلوچستان کے لوگوں کو روزگار کے مواقع، ترقی اور جدیدیت سے محروم کرنے کے سوا کوئی مقصد نہیں ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری کے تکمیل کے کاموں میں خلل سے غیر ملکی سرمایہ کاری کی حوصلہ شکنی ہوئی ہے، جس سے صوبے کو معاشی طور پر الگ تھلگ کر دیا گیا ہے۔ نتیجتاً بلوچستان غربت اور پسماندگی کے چکر میں پھنسا ہوا ہے۔ جس سے بلوچ عوام کے حالات زندگی کو مزید خراب کیا ہے۔ نسلی طور پر ہونے والے ان حملوں نے پورے صوبے میں خوف و ہراس پھیلا دیا ہے، جس کی وجہ سے بہت سے غیر بلوچ باشندے نقل مکانی کر رہے ہیں، جب کہ دیگر جو دہشت گردی کا اگلا شکار بننے کے خوف میں رہتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں سماجی ٹوٹ پھوٹ نے کمیونیز کے لیے ایسے اقدامات پر تعاون کرنا مشکل تر بنا دیا ہے جو پورے صوبے کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں، جس سے خطے کے دیرینہ مسائل میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ نسلی ٹارگٹ سے ہٹ کر، عوام کی جانب سے دہشت گردی کے ان واقعات کی مخالفت کرنے والے بلوچ افراد کو قتل کرنے کے عمل نے بلوچ اتحاد کو بھی کمزور کیا ہے۔ دہشت گردی کے واقعات کو چیلنج کرنے والے سرکاری ملازمین، پیشہ ور افراد اور یہاں تک کہ اساتذہ کو بھی غدار قرار دیا گیا ہے اور انہیں پرتشدد انتقام کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کہ کس طرح اس گروہ نے پرامن ذرائع سے امن اور خوشحالی کی تلاش کرنے والوں کو ڈرا دھمکا کر اور قتل کر کے خطے کے تعلیمی نظام کو تباہ کر دیا ہے۔ ایسے گروپس کارروائیوں کے لیے فنڈ حاصل کرنے کے لیے غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہے، خاص طور پر منشیات کی اسمگلنگ۔ افیون کی اسمگلنگ کے ایک بڑے راستے کے ساتھ بلوچستان کے جغرافیائی محل وقوع نے اسے منشیات کی تجارت کے لیے ایک پرکشش زون بنا دیا ہے۔ یہ بڑے پیمانے پر خیال کیا جاتا ہے کہ بی ایل اے نے اپنی شورش کے لیے آمدنی حاصل کرنے کے لیے اس ناجائز معیشت کا فائدہ اٹھایا ہے، جس سے بلوچستان کے لوگوں کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے اور خطے کو مزید غیر مستحکم کیا جا رہا ہے۔ یہ مجرمانہ سرگرمی صرف مقامی برادریوں کے مصائب میں اضافہ کرتی ہے، کیونکہ منشیات کی غیر قانونی تجارت صوبے میں جرائم، لت اور لاقانونیت کو جنم دیتی ہے۔ بلوچستان کے لوگوں کو بااختیار بنانے کے بجائے، منشیات کی صنعت میں بی ایل اے کی شمولیت نے غربت، لت اور تشدد کے چکر کو جاری رکھا ہے۔ منشیات کی رقم پر انحصار کرنے کے علاوہ، ایسے گروہ غیر ملکی اداروں، سے حمایت بھی حاصل کر لیتے ہے۔ جس کا پاکستان نے بین الاقوامی برادری کے سامنے ثبوت بھی پیش کیے ہیں کہ بھارت پاکستان کو غیر مستحکم

BALOCHISTAN EDUCATION ENDOWMENT FUND
BEEF

# اطلاع عام

## شہید بینظیر بھٹو فُلی فنڈڈ اسکالرشپ پروگرام برائے شہدائے بلوچستان

وزیر اعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز احمد بگٹی کی جانب سے اعلان کردہ شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پرگرام کے تحت بلوچستان کے تمام شہداء بشمول سول آرمڈ فورسز، پولیس، لیویز، بلوچستان کانسٹیبلری سرکاری ملازمین اور سویلین جنہیں محکمہ داخلہ وقبائلی امور بلوچستان کی جانب سے شہید قرار دیا گیا ہے، کے بچوں کے لئے (BEEF) فلی فنڈڈ اسکالرشپ کا آغاز کردیا گیا ہے۔

اس ضمن میں (BEEF) نے قلیل مدت میں درجنوں شہداء کے بچوں کو فلی فنڈڈ پروگرام کے تحت مفت معیاری تعلیم سے استوار کیا۔ لہٰذا الواحقین اور شہداء کے بچوں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ شہداء جن کا اب تک (BEEF) سے رابطہ نہیں ہوسکا ان کے بچوں کی مکمل اور مفت تعلیمی حصول کے لئے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔

M. Zakaria Khan Noorzai
Chief Executive Officer (BEEF)

.B No.320/21-9-2024


پروگرام مینیجر: شزادامیر
فون نمبر: 0313-3910834

ایگزیکٹو اسکالرشپ: فوزیہ موجین
فون نمبر: 0317-8481551

Email: complaint2ceo@beef.org.pk
Complaint #: +92 81 287 0140 Help Desk: +92 81 287 0015
Address: House #: 116/40-A, 5th Street Near Main Jama Masjid, Jinnah Town Quetta


Scanned with CamScanner

**CLIPPING SERVICE**

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No 6

Dated: 22 SEP 2024 Page No. 19

# Spike in crimes

There has been a sharp increase in street crimes in Quetta city which has raised concerns among the residents. Many are voicing their frustration with the apparent ineffectiveness of law enforcement agencies in addressing the problem. The spike in crime is largely attributable to a combination of two factors; rising unemployment rates and economic instability due to unemployment. In addition, a number of unauthorised occupants are taking advantage of the relatively relaxed security measures in certain areas around the town, which makes it a whole lot easier for them to target innocent, unsuspecting victims.

Increasing numbers of robberies and street crimes show the apathy of the authorities concerned and it is more than surprising that despite the presence of a large number of law enforcement agencies, including that of police and Levies personnel it is difficult to understand how armed criminals manage to rule the streets in the cities and national highways. It should be the first responsibility of the government to ensure the security of its masses.

The increasing number of street crimes in Quetta demands that urgent measures are needed to crack down on gangs of street criminals and the government needs to make stringent laws to curb this menace which multiplied the miseries of masses.

Successful models of eliminating violent mugging and armed robbery used by more advanced police forces elsewhere should be replicated in Quetta and other parts of the province to put an end to this epidemic of crime, and help protect the lives and property of helpless citizens. Moreover, increasing poverty and unemployment in Balochistan is also pushing people, particularly the youth, towards criminal activities. Therefore, it is also important and essential that the government must also take measures for engaging unemployed youth in productive activities by opening small industries, promoting agriculture and affording soft loans to youth so that they could commence their own business. Besides modernizing law enforcement agencies the government should also invest in youth in giving them opportunities of development.

Unchecked socio-demographic trends, unemployment, low police visibility, and the absence of community policing appear to be some of the key factors that contribute to the city's alarming crime rate.

The government has to deploy a much larger police force in the city, especially in areas with high crime rate, which should actually be monitored through a full-scale hotspot policing system. Moreover, the government must also relax informal business at border areas of Balochistan because a large number of people are associated with border business to feed their families.

Scanned with CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No Dated: 22 SEP 2024 Page No.

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے ایم ایس سول ہسپتال ڈاکٹر اسحاق پانیزئی، بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سمیع کاکڑ و دیگر مبارکباد دے رہے ہیں

کوئٹہ، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر کلیم زاہد اور پرنسپل گرلز کالج سعدیہ فاروقی بینظیر بھٹو ڈسٹرکٹ ٹاپر اسکالرشپ کی تقسیم کے موقع پر تقریب سے خطاب کر رہی ہے

Scanned with CamScanner